سوال

سجدہ شکر کی فضیلت میں من گھڑت حدیث

جواب

لحمد للہ.

ب ہے، اور سجدہ شکر ایک سجدے کا نام ہے جو مسلمان کسی بھی حصولِ نعمت یا زوالِ نقمت پر کرتا ہے، اس سجدے کے مستحب ہونے کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کا عمل ثابت ہے۔

ین (صحیح 2774) ہے۔

ن : (4418)، اور مسلم : (2769) ہے۔

ی طرح ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس وقت سجدہ شکر ادا کیا جب آپکو مسیلمہ کذاب کے قتل ہونے کی خبر دی گئی۔

علی رضی اللہ عنہ نے بھی اس وقت سجدہ شکر ادا کیا جب انہیں خوارج کے مقتولین میں خاتون کے پستان جیسے بازو والے شخص کی خبر دی گئی۔

ہ "(368-2/366)

یہ "(1/333، حدیث نمبر : 979، باب : سجدہ شکر، اور سجدہ شکر کی دعا کے بارے میں، اسی طرح کتاب "تہذیب الأحکام" از طوسی : (2/110)، لیکن ان دونوں کتابوں میں اس حدیث کو جعفر الصادق سے بیان کیا گیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نہیں ہے، نیز اس کی سند میں محمد بن ابو عمیر

ن "(2/181،186)

چنانچہ خلاصہ یہ ہوا کہ :
اس حدیث کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کرنا جائز نہیں ہے، اور لوگوں میں اس حدیث کو نشر کرنے سے روکنا چاہیے۔

للہ اعلم.